بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچی کا نام "آیت الرضوان" رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میں نے بیٹی کا نام آیت الرضوان رکھا ہے۔ کیا یہ نام شرعی طور پر ٹھیک ہے؟

جواب

بچی کا نام "آیت الرضوان" رکھنا جائز ہے، اس میں کوئی حرج یا گناہ نہیں ہے۔ کیونکہ آیت کا مطلب "نشانی/علامت" اور رضوان کا مطلب "رضامندی/خوشنودی" ہے، یوں یہ نام اچھے معانی رکھتا ہے۔ تاہم، بہتر یہ ہے کہ صحابیات رضی اللہ تعالی عنہن، یا نیک خواتین کے ناموں پر نام رکھا جائے تاکہ ان کی برکتیں نصیب ہوں۔

لفظِ "آیت" کے معانی کے متعلق، اردو لغت (تاریخی اصول پر) میں ہے: "آیت: نشانی، دلیل، برہان۔" (اردو لغت (تاریخی اصول پر)، جلد دوم الف ممدودہ ب، ص475، ترقی اردو بورڈ، کراچی)

لفظِ "رضوان" کے معانی کے متعلق، اسی میں ہے: "رضوان: راضی ہونے کا عمل، رضامندی، خوشنودی۔" (اردو لغت (تاریخی اصول پر)، جلد دہم، ص645، ترقی اردو بورڈ، کراچی)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ 58، حدیث 2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "نام رکھنے کے احکام" پڑھیں۔ اس میں بچوں اور بچیوں کے بہت سے اسلامی نام بھی لکھے ہوئے ہیں، وہاں سے دیکھ کر کوئی سا بھی اچھا نام رکھا جاسکتا ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4872

تاریخ اجراء: 13 شوال المکرم 1447ھ/02 اپریل 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net